طلاق سکران (حالت نشہ کی طلاق)

بارہواں فقہی سمینار منعقدہ: ۵-۸ ر ذی قعدہ ۱۴۲۰ھ مطابق ۱۱-۱۴ر فروری ۲۰۰۰ء، دارالعلوم الاسلامیہ، بستی، یوپی

اس موضوع پر شرکاء سمینار کے درمیان ہونے والی بحثوں کی روشنی میں درج ذیل تجاویز منظور کی گئیں، اس تجویز کے پانچ دفعات پر تمام شرکاء کا اتفاق رہا، اور چھٹے شق میں اختلاف رہا جس کی تفصیل آگے آرہی ہے:

۱- اگر کسی شخص نے لاعلمی میں نشہ آور حرام چیز کا استعمال کیا اور اسے نشہ طاری ہوگیا، اسی حالت نشہ میں اس نے بیوی کو طلاق دے ڈالی تو یہ طلاق واقع نہ ہوگی۔

۲- کسی شخص نے اگر کسی نشہ آور حرام چیز کا استعمال ایسی صورت میں بہ طور دوا کے کیا جب ماہر مسلم اطباء کی رائے میں اس کے مرض کا علاج اسی نشہ آور چیز سے ہی ہوسکتا ہے، یا بھوک اور پیاس کی غیر معمولی شدت میں (کوئی حلال چیز فراہم نہ ہونے کی وجہ سے) جان بچانے کے لئے نشہ آور چیز کا استعمال کیا اور اسے نشہ طاری ہوگیا۔ حالت نشہ میں اس شخص نے بیوی کو طلاق دے دی تو یہ طلاق واقع نہ ہوگی۔

۳- کسی شخص کو شراب یا کسی دوسری نشہ آور چیز کے استعمال پر مجبور کیا گیا۔ جبر واکراہ کی وہ صورت اختیار کی گئی جس میں اس کے لئے اس حرام چیز کا استعمال کرنا جائز ہوگیا، اس لئے اس نے نشہ آور چیز کا استعمال کیا اور نشہ طاری ہونے پر بیوی کو طلاق دے ڈالی تو یہ طلاق بھی واقع نہ ہوگی۔

۴- جائز وحلال چیز کے استعمال سے اگر کسی شخص کو نشہ طاری ہوگیا اور حالت نشہ میں اس نے بیوی کو طلاق دے دی تو یہ طلاق شرعاً معتبر نہ ہوگی۔

۵- کسی شخص نے شراب یا کسی اور نشہ آور حرام چیز کا استعمال اپنی رضامندی سے جان بوجھ کر کیا اور اسے نشہ طاری ہوگیا لیکن وہ نشہ کی ابتدائی حالت میں ہے جس میں ایک قسم کا سرور طاری ہوتا ہے؛ البتہ ہوش وحواس برقرار رہتے ہیں اور انسان بات سمجھتا ہے۔ اسی حالت میں وہ اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے تو اس کی طلاق واقع ہوگی۔

۶- اور اگر اس حالت میں اس کو شدید نشہ طاری ہوگیا، جس کی وجہ سے ہوش وحواس برقرار نہ رہا، بالکلیہ ہوش وحواس کھو بیٹھا، اور اس حالت میں اس نے الفاظ طلاق استعمال کئے تو اس کی طلاق واقع ہوئی یا نہیں اس سلسلہ میں شرکاء سمینار دو رائے رکھتے ہیں:

الف- اکثر شرکاء سمینار اس طلاق کو واقع نہیں مانتے، ان میں سے چند اہم نام یہ ہیں:

۱- مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ	۲- مولانا سید نظام الدینؒ (امیر شریعت بہار واڑیسہ)
۳- مولانا یعقوب اسماعیل منشی	۴- قاضی عبدالجلیل (امارت شرعیہ)
۵- مولانا محمد عبیداللہ اسعدی	۶- مولانا عتیق احمد قاسمی (قاضی لکھنو)

۷-مولانا ابوالعاص وحیدی قاسمی
۸-مفتی جنید عالم ندوی (مفتی امارت شرعیہ بہار واڑیسہ)
۹-مولانا محمد سلمان حسینی ندوی
۱۰-مولانا خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی
۱۱-مولانا زبیر احمد قاسمی
۱۲-مفتی جمیل احمد نذیری
۱۳-مولانا سلطان احمد اصلاحیؒ
۱۴-مولانا صباح الدین ملک قاسمی
۱۵-مفتی نسیم احمد قاسمیؒ
۱۶-مولانا خورشید احمد قاسمی
۱۷-مولانا شفیق احمد مظاہریؒ (بردوان)
۱۸-مولانا مبارک حسین ندوی (نیپال)
۱۹-مولانا خورشید انور اعظمی
۲۰-مولانا اعجاز احمد قاسمی
۲۱-مولانا قاری ظفر الاسلام
۲۲-مولانا راشد حسین ندوی
۲۳-مولانا ریاض احمد سلفی
۲۴-مولانا اسرار الحق سبیلی

ب- درج ذیل حضرات طلاق واقع ہونے کے قائل ہیں:

۱-مولانا برہان الدین سنبھلی
۲-مفتی عبدالرحمٰنؒ (دہلی)
۳-مفتی محبوب علی وجیہی
۴-مفتی حبیب اللہ قاسمی
۵-مولانا ابوسفیان مفتاحی
۶-مولانا محفوظ الرحمٰن شاہین جمالی
۷-مولانا ابوبکر قاسمی
۸-مولانا ابوجندل قاسمی
۹-مولانا اختر امام عادل قاسمی
۱۰-مولانا تنویر عالم قاسمی
۱۱-مولانا عبداللطیف پالنپوری
۱۲-مفتی سعید الرحمٰن صاحب ممبئی
۱۳-مولانا عبدالقیوم
۱۴-مولانا عبداللہ مظاہری بستی
۱۵-قاضی محمد کامل
۱۶-مولانا نذیر احمد کشمیری
۱۷-مولانا احمد دیولوی
۱۸-مولانا جمال الدین قاسمی
۱۹-مولانا محمد حمزہ گورکھپوری
۲۰-مولانا ابرار خاں ندوی

☆☆☆